یونٹ 5

صارفین کی ریاضی

CONSUMER MATHEMATICS

- ٹیکسیز
- یوٹیلیٹی بلز
- ذاتی آمدنی

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد طلباء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ یہ جان سکیں:

- ٹیکس (براہ راست اور بالواسطہ) کیا ہے۔
- درج ذیل کو سادہ ترین ممکن طریقے سے کیسے واضح کیا جاتا ہے۔
  - سیلز ٹیکس
  - ایکسائز ڈیوٹی
  - پراپرٹی ٹیکس
  - انکم ٹیکس
- درج ذیل کا حساب کیسے کرتے ہیں۔
  - مختلف اشیاء پر لگایا گیا سیلز ٹیکس
  - مختلف اشیاء پر لگائی گئی ایکسائز ڈیوٹی
  - پراپرٹی ٹیکس جو کہ پراپرٹی پر لگایا گیا ہو
  - انکم ٹیکس جو انفرادی طور پر خاص آمدنی پر لگایا گیا ہو
- درج ذیل بلوں کی رقوم کا حساب کیسے کرتے ہیں۔
  - بجلی
  - گیس
  - ٹیلی فون
  - جبکہ سابقہ اور موجودہ میٹر ریڈنگ دی گئی ہو۔
- ذاتی آمدنی کیسے معلوم کرتے ہیں۔ (ہفتہ وار۔ ماہانہ اور سالانہ)
  - ایسے کارکن کی آمدنی جسے روزانہ کی بنیاد پر ادائیگی کی جاتی ہے
  - ایک ورکر جس کو اضافی وقت (Over time) کی ادائیگی گھنٹوں کی بنیاد پر کی جائے اور علاوہ ازیں اس کی روزانہ کی اجرت بھی ادا کی جاتی ہے
  - ایک سیلز مین جس کو اضافی وقت کی ادائیگی گھنٹوں کی بنیاد پر کی جائے اور ماہانہ تنخواہ کے علاوہ مختلف اشیاء کی فروخت پر کمیشن بھی ہو دیا جاتا ہے
- کسی سرکاری ملازم کی مجموعی آمدنی جس کو سرکاری پے سکیل یا غیر سرکاری پے سکیل کی بنیاد پر ادائیگی کی جائے کیسے معلوم کرتے ہیں۔
- ضروری کٹوتی کے بعد باقی ماندہ آمدنی کیسے معلوم کرتے ہیں۔

5.1 ٹیکس TAXES

تعلیم،صحت،قومی دفاع وغیرہ پرقومی اخراجات پورے کرنے کے لیے گورنمنٹ مختلف اقسام کے ٹیکس اپنی عوام پر لگاتی ہے جو کہ براہِ راست ٹیکس یا بالواسطہ ٹیکس پر مشتمل ہوتے ہیں۔

5.1.1 ٹیکس Tax

آمدنی یا نفع کے تناسب سے حاصل کی گئی رقم یا سامان کی قیمت خرید میں شامل اضافی رقم یا خدمات پر وہ رقم جو کہ ریاست کو ادا کی جاتی ہے ٹیکس کہلاتی ہے۔

براہ راست ٹیکس Direct Tax

یہ وہ ٹیکس ہے جو کہ آمدنی، جائیداد اور منافع پر انکم ٹیکس یا جائیداد ٹیکس کی شکل میں براہ راست حکومت افراد سے وصول کرتی ہے۔

بالواسطہ ٹیکس Indirect Tax

اس ٹیکس میں ڈیوٹیز، مشینری پر ٹیکس، سامان اور خدمات پر ٹیکس شامل ہیں۔اس میں جنرل سیلز ٹیکس اور ویلیو ایڈڈ ٹیکس بھی شامل ہیں۔

5.1.2 بنیادی اصطلاحات Key Terms

سیلز ٹیکس Sales Tax

جب ہم کوئی چیز خریدتے ہیں تو ہمیں ٹیکس کی ایک خاص رقم جو کسی چیز کی قیمت خرید میں بطور اضافی ٹیکس کی صورت میں شامل ہوتی ہے ادا کرتے ہیں اسے سیلز ٹیکس کہتے ہیں۔یہ ٹیکس قیمت فروخت پر مقررہ شرح فی صد سے ادا کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں سامان کی خریداری پر یا خدمت کے عوض 16% سیلز ٹیکس لیا جاتا ہے۔

مثال 1:- ٹیلی ویژن پر 16% سیلز ٹیکس لگایا جاتا ہے۔اگر ٹیلی ویژن پر درج قیمت 18000 روپے ہو تو ٹیلی ویژن خریدنے والے کو کل کتنی رقم ادا کرنی ہوگی۔

حل:-

ٹیلی ویژن پر درج قیمت $= 18000$ روپے

جتنا سیلز ٹیکس ادا کرنا ہوگا $= \frac{16}{100} \times 18000 = 2880$ روپے

ٹیلی ویژن خریدنے کے لیے کل رقم جو ادا کرنی ہوگی $= 18000 + 2880 = 20880$ روپے

مثال 2:- ایک کمپیوٹر کی قیمت 34800 روپے ہے جس میں 16% سیلز ٹیکس شامل ہے۔ کمپیوٹر کی اصل قیمت کیا ہے؟

حل:-

کمپیوٹر کی قیمت بمعہ سیلز ٹیکس = 34,800 روپے

فرض کیا کمپیوٹر کی اصل قیمت = 100 روپے

16% سیلز ٹیکس کے ساتھ کمپیوٹر کی قیمت = 116 روپے

اس کمپیوٹر کی اصل قیمت $= \frac{100}{116} \times 34,800 = \frac{3480000}{116}$

$= 30,000$ روپے

ایکسائز ڈیوٹی Excise Duty

ایکسائز ڈیوٹی (Excise Duty) ٹیکس کی وہ شکل ہے جسے خریدار تیار شدہ چیز پر بوقت خرید ادا کرتا ہے۔
مثال کے طور پر کاریں الیکٹرونکس کی اشیاء اور کپڑا وغیرہ خریدتے وقت ہمیں قیمت خرید کے ساتھ یہ ٹیکس بھی ادا کرنا ہوتا ہے۔

مثال 1:- ایک آدمی ایک 1000 سی سی کار خریدنا چاہتا ہے۔ اسے کار کی قیمت پر 150% ایکسائز ڈیوٹی ادا کرنی ہوگی۔ اگر کار کی قیمت 5,00,000 روپے ہو تو اسے کل کتنی رقم ادا کرنا ہوگی؟

حل:-

کار کی قیمت = 5,00,000 روپے

ایکسائز ڈیوٹی کی شرح = 150%

5,00,000 روپے پر ایکسائز ڈیوٹی $= \frac{150}{100} \times 5,00,000$

$= 150 \times 5000 = 7,50,000$ روپے

آدمی کو جو کل رقم ادا کرنا ہوگی $7,50,000 + 5,00,000 = 12,50,000$ روپے

مثال 2:- ایک ٹیلی ویژن کی قیمت 14040 روپے ہے۔ جس میں 20% ایکسائز ڈیوٹی بھی شامل ہے۔ ٹیلی ویژن پر لگائی گئی ایکسائز ڈیوٹی معلوم کیجئے۔ مزید یہ کہ ٹیلی ویژن کی قیمت بغیر ایکسائز ڈیوٹی معلوم کیجئے۔

حل:-

ٹیلی ویژن کی قیمت بمعہ ایکسائز ڈیوٹی = 14040 روپے

ایکسائز ڈیوٹی = 20%

$$\text{فرض کیا ٹیلی ویژن کی اصل قیمت} = 100 \text{ روپے}$$

$$\text{20\% ایکسائز ڈیوٹی کے ساتھ ٹیلی ویژن کی قیمت} = 120 \text{ روپے}$$

$$\text{ٹیلی ویژن کی اصل قیمت} = 14040 \times \frac{100}{120}$$

$$= 14040 \times \frac{5}{6}$$

$$= 2340 \times 5 \quad = 11700 \text{ روپے}$$

پس ٹیلی ویژن کی قیمت ایکسائز ڈیوٹی کے علاوہ 11700 روپے ہوگی۔

پراپرٹی ٹیکس Property Tax

پراپرٹی ٹیکس زمین، گھر، فلیٹ یا عمارت کے مالکان سے 16% کی شرح سے پراپرٹی کی سالانہ آمدنی پر لیا جاتا ہے۔

مثال:- ایک فلیٹ کی سالانہ قیمت 14,00,000 روپے ہے۔ 16% سالانہ کی شرح سے قابل ادا پراپرٹی ٹیکس معلوم کیجیے۔

حل:-

$$\text{فلیٹ کی سالانہ آمدنی} = 14,00,000 \text{ روپے}$$

$$\text{ٹیکس کی شرح} = 16\%$$

$$\text{قابل ادا ٹیکس} = 14,00,000 \times \frac{16}{100}$$

$$= 14,000 \times 16$$

$$= 2,24,000 \text{ روپے}$$

پس کل قابل ادا پراپرٹی ٹیکس 2,24,000 روپے ہے۔

انکم ٹیکس Income Tax

یکم جولائی سے 30 جون تک کے مالی سال کے دوران تمام قسم کی آمدن پر ٹیکس کو انکم ٹیکس (Income Tax) کہتے ہیں۔ اگر آمدن کا گوشوارہ (Income Return) 30 جون 2010 تک دائر کیا جائے۔ تو مالی سال 2010-2009 سمجھا جائے گا اور ٹیکس کا سال 2009 کہلائے گا۔ ہر مالی سال کے اختتام پر ہر اس شخص کو جس کی آمدنی ٹیکس کے قابل ہو کو گوشوارہ داخل کرنا ہوتا ہے جو سالانہ حاصل کی گئی آمدن کو ظاہر کرتا ہے۔ گورنمنٹ ایک خاص رقم کو ٹیکس سے مستثنیٰ (Exemption) قرار دے دیتی ہے اور بقیہ رقم پر ٹیکس ادا کرنا ہوتا ہے۔

تنخواہ دار لوگوں کی قابل ٹیکس آمدن (Taxable Income) پر ٹیکس لگانے کے لیے بنیادی تنخواہ (Basic Pay) میں تمام الاؤنسز (Allownces) شامل کئے جاتے ہیں۔

مثال 1:- ایک شخص کی سالانہ آمدنی بشمول تمام الاؤنسز 3,60,000 روپے ہے۔ جبکہ چھوٹ کی رقم 1,80,000 روپے ہے۔ اس شخص کو 0.75% کے حساب سے کتنا ٹیکس ادا کرنا ہوگا؟

حل:-

شخص کی کل سالانہ آمدنی = 3,60,000 روپے

چھوٹ کی رقم = 1,80,000 روپے

قابل ٹیکس آمدن = 3,60,000 − 1,80,000

= 1,80,000 روپے

ٹیکس کی شرح = 0.75 %

قابل ادا ٹیکس کی رقم = $1,80,000 \times 0.75\%$

$$= 1,80,000 \times \frac{0.75}{100}$$

$$= 1,80,000 \times \frac{75}{100 \times 100} = 18 \times 75$$

= 1350 روپے

مثال 2:- ایک شخص کی کل سالانہ آمدنی 6,28,500 روپے ہے اور چھوٹ کی رقم 1,80,000 روپے ہے۔ بقیہ آمدنی پر 3.50% کی شرح سے کل قابل ادا ٹیکس معلوم کیجئے۔ جبکہ 15000 روپے انکم ٹیکس آمدنی میں سے پہلے ہی کاٹ لیا گیا ہو۔

حل:-

کل سالانہ آمدن = 6,28,500 روپے

چھوٹ کی رقم = 1,80,000 روپے

ٹیکس کے قابل آمدنی = 6,28,500 − 1,80,000

= 4,48,500 روپے

ٹیکس کی شرح = 3.50 %

کل قابل ادا ٹیکس = $4,48,500 \times 3.50\%$

$$= 4,48,500 \times \frac{350}{100 \times 100} = \frac{4485 \times 7}{2}$$

$$= \frac{31395}{2} = 15697.50$$ روپے

پہلے سے منہا شدہ ٹیکس = 15,000 روپے

قابل ادا ٹیکس = 15,697.50 − 15,000

= 697.50 روپے

مشق 5.1

1- ایک بائیسکل کی قیمت 3500 روپے ہے۔ اگر سیلز ٹیکس کی شرح 16% ہو تو ایسے 50 بائیسکلوں کی قیمت پر سیلز ٹیکس معلوم کیجیے۔

2- اگر ایک ایئر کنڈیشنر کی قیمت 40,000 روپے ہو تو اس پر 16% کی شرح سے سیلز ٹیکس کی رقم معلوم کیجیے۔ مزید ایئر کنڈیشنر کی قیمت بمعہ سیلز ٹیکس بھی معلوم کیجیے۔

3- 1300 سی سی اور 1600 سی سی دو کاروں کی بغیر ایکسائز ڈیوٹی کی قیمت بالترتیب 6,00,000 روپے اور 8,00,000 روپے ہے۔ اگر ان دونوں کاروں پر ایکسائز ڈیوٹی بالترتیب 200% اور 250% ہو تو دونوں کاروں کی قیمت بشمول ایکسائز ڈیوٹی معلوم کیجیے۔

4- ایک گھر اور ایک زمین سے سالانہ آمدنی بالترتیب 15,00,000 روپے اور 20,00,000 روپے ہے۔ ان دونوں میں سے ہر ایک پر 16% شرح سے پراپرٹی ٹیکس معلوم کیجیے۔

5- دو آدمیوں کی کل قابل ٹیکس آمدنی بالترتیب 2,50,000 روپے اور 3,10,000 روپے ہے۔ دونوں کی آمدنی پر 4.5% کی شرح سے قابل ادا انکم ٹیکس معلوم کیجیے۔

6- ایک شخص کی کل سالانہ آمدن 4,30,000 روپے ہے۔ اگر اسے قابل ادا ٹیکس پر 3000 روپے چھوٹ دی جاتی ہو تو اسے 4.5% کی شرح سے کتنا انکم ٹیکس ادا کرنا ہوگا؟

7- اگر ایک شخص کی کل سالانہ آمدنی 6,25,000 روپے ہو جبکہ چھوٹ 1,50,000 روپے ہو تو بقیہ آمدنی پر 4.5% کی شرح سے قابل ادا ٹیکس معلوم کیجیے۔

8- ایک شخص کی کل آمدنی 5,25,000 روپے ہے۔ جبکہ چھوٹ کی رقم 1,50,000 روپے ہے۔ اس کی بقیہ آمدنی پر 4.5% کی شرح سے قابل ادا ٹیکس معلوم کیجیے جبکہ 10,000 روپے کی رقم انکم ٹیکس کی مد میں پہلے ہی منہا کر لی گئی ہے۔

5.2 یوٹیلیٹی بلز UTILITY BILLS

اس حصہ میں ہم یوٹیلیٹی بلز پر غور کریں گے جو کہ بجلی، گیس اور ٹیلی فون سے متعلقہ ہوں گے۔

بجلی کا بل Electricity Bill

گھریلو بجلی کا بل ہر گھر کے لیے ایک خاص رقم پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ رقم استعمال کیے گئے یونٹس کی مختلف قیمتوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ درج ذیل میں یونٹس کی قیمتیں دی گئی ہیں۔

پہلے 100 یونٹس کی قیمت بحساب 2.65 روپے فی یونٹ

اگلے 200 یونٹس کی قیمت بحساب 3.64 روپے فی یونٹ

اگلے 700 یونٹس کی قیمت بحساب 6.15 روپے فی یونٹ

باقی استعمال کیے گئے یونٹس کی قیمت بحساب 7.41 روپے فی یونٹ

استعمال ہونے والے یونٹس ایک میٹر پر ریکارڈ ہوتے رہتے ہیں۔ مہینہ کے شروع اور آخر میں لی گئی ریڈنگز کا فرق مہینہ میں استعمال کی گئی بجلی کے یونٹس کو ظاہر کرتا ہے۔ ہر مہینہ کے بجلی کے بل میں ایکسائز ڈیوٹی، ٹیلی ویژن فیس اور انکم ٹیکس بھی شامل کیا جاتا ہے۔

مثال :- احسن ایک ماہ میں 1050 یونٹس بجلی استعمال کرتا ہے اسے مہینہ میں بجلی کا کتنا بل ادا کرنا ہوتا ہے۔

حل :-

استعمال کیے گئے یونٹس کی تعداد $= 1050$

پہلے 100 یونٹس کی قیمت 2.65 روپے فی یونٹ کے حساب سے $= 100 \times 2.65 = 265$ روپے

اگلے 200 یونٹس کی قیمت 3.64 روپے فی یونٹ کے حساب سے $= 200 \times 3.64 = 728$ روپے

اگلے 400 یونٹس کی قیمت 6.15 روپے فی یونٹ کے حساب سے $= 700 \times 6.15 = 4305$ روپے

بقیہ 50 یونٹس کی قیمت 7.41 روپے فی یونٹ کے حساب سے $= 50 \times 7.41 = 370.50$ روپے

1050 یونٹس کی کل قیمت $= 5668.50$ روپے .....(i)

1.5% کے حساب سے ایکسائز ڈیوٹی $= 85.03$ روپے .....(ii)

بجلی کی ڈیوٹی $= 62.52$ روپے .....(iii)

ٹیلی ویژن کی فیس $= 25.00$ روپے .....(iv)

انکم ٹیکس $= 91.00$ روپے .....(v)

کل رقم (i) + (ii) + (iii) + (iv) + (v) $= 5907.05$ روپے

$= 5907$ روپے یا

گیس کا بل Gas Bill

بہت سے گھروں میں کھانا پکانے اور حرارت (Heat) حاصل کرنے کے لیے گیس استعمال ہوتی ہے۔ استعمال کی گئی گیس کی مقدار کو حجم (Volume) میں ماپا جاتا ہے اور اسے ایک میٹر کے ذریعے یونٹس (Units) میں ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ ہر یونٹ میں 100 مکعب فٹ (Cubic Feet) گیس ہوتی ہے۔

01-07-2009 سے گھریلو صارفین کے لیے گیس سلیب کی شرح درج ذیل ہے۔

سلیب	گیس کا استعمال Hm^3 میں	روپے فی MMBTU
1	0 تا 0.50	80.65
2	0.50 تا 1	84.45
3	1 تا 2	153.73
4	2 تا 3	325.48
5	3 تا 4	423.42
6	4 تا 5	550.44
7	5 اور اس سے بالاتر	730.17

مثال :- گیس میٹر ریڈنگ سے ظاہر ہوتا ہے کہ $4.872\ Hm^3$ گیس ایک ماہ میں استعمال ہوئی۔ قابل ادا رقم بشمول جی ایس ٹی کی 16% شرح سے معلوم کیجیے۔

حل :-

گیس اخراجات $4\ Hm^3$ کے لیے = 423.42 روپے ....(i)

گیس اخراجات $0.872\ Hm^3$ کے لیے = 84.45 روپے ....(ii)

کرایہ میٹر = 120.00 روپے ....(iii)

کل رقم = (i) + (ii) + (iii) = 627.87 روپے

16% کی شرح سے جی ایس ٹی $= \frac{16}{100} \times 627.87$ = 100.46 روپے

موجودہ بل = 627.87 + 100.46

= 728.33 روپے

= 729 روپے

ٹیلی فون کے بل Telephone Bills

ٹیلی فون کال کا خرچ تین چیزوں پر انحصار کرتا ہے۔

(i) کال کرنے والے اور کال سننے والے کے درمیان فاصلہ۔

(ii) دن کے اوقات یا ہفتہ کا وہ دن جس دن کال کی جاتی ہے۔

(iii) کال کا دورانیہ

ان تین اجزا کو مختلف انداز سے اکٹھا کر کے میٹر کے لیے ٹائم یونٹ بنایا جاتا ہے ہر یونٹ کی قیمت مقررہ شرح سے لی جاتی ہے۔

ایک صارف کا قوانین کے تحت ٹیلی فون کا بل درج ذیل ہے۔

(i)	پی ٹی سی ایل اخراجات (بشمول کرایہ لائن، لوکل کالز NWD کالز اخراجات، موبائل اخراجات، NED موبائل اخراجات)	=	روپے 1233
(ii)	ایف۔ای۔ڈی (فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی)	=	روپے 259
(iii)	ڈبلیو۔ایچ۔ٹیکس (ود ہولڈنگ ٹیکس)	=	روپے 49
	مقررہ تاریخ تک ادائیگی	=	روپے 1540
	سرچارج	=	روپے 80
	مقررہ تاریخ کے بعد ادائیگی	=	روپے 1620.00

موبائل فون کا بل درج ذیل طریقے سے بنایا جاتا ہے۔

190 منٹ کال کے اخراجات (3 روپے فی منٹ کی شرح سے)	=	روپے 570.00
ایس ایم ایس کے اخراجات (1 روپیہ فی SMS)	=	روپے 100.00
سی ای ڈی کے اخراجات (15 فی صد کی شرح سے)	=	روپے 105.00
کل قابل ادا رقم	=	روپے 775.00

مشق 5.2

1- درج ذیل میں استعمال کی گئی گیس کی میٹر ریڈنگ دی گئی ہے۔ گیس کا بل دی گئی سلیب کے مطابق مکمل کیجئے۔ نیز اس میں کرایہ میٹر اور جی ایس ٹی بھی شامل کیجئے۔

(i) $3.0756\ Hm^3$ (ii) $4.285\ Hm^3$ (iii) $2.796\ Hm^3$

(iv) $1.378\ Hm^3$ (v) $5.235\ Hm^3$ (vi) $4.665\ Hm^3$

2- بجلی کے استعمال کی بناء پر ذیل میں استعمال کیے گئے یونٹس درج ہیں۔حل شدہ مثال کی مدد سے بجلی کے بل مکمل کیجئے۔

(i) 315 یونٹس (ii) 210 یونٹس

(iii) 375 یونٹس (iv) 290 یونٹس

3- درج ذیل میں کی گئی ٹیلی فون کی کالز کی تعداد دی گئی ہے۔ کال کی شرح 5 روپے فی کال، سی۔ای۔ڈی 15% کی شرح اور ڈبلیو۔ایچ۔ٹیکس 4% کی شرح سے شامل کر کے ٹیلی فون بل مکمل کیجئے۔

(i) 530 (ii) 640 (iii) 750

(iv) 270 (v) 480 (vi) 315

5.3 ذاتی آمدن PERSONAL INCOME

کسی شخص کی انفرادی طور پر روزانہ، ہفتہ وار، ماہانہ یا سالانہ کی بنیاد پر حاصل کی گئی آمدنی کو اس شخص کی ذاتی آمدنی کہتے ہیں۔

5.3.1 ورکر کی ذاتی آمدنی Personal Income of a Worker

کسی شخص کی ذاتی آمدن دیکھنے کے لیے جو کہ روزانہ کی بنیاد پر کام کر رہا ہو ہم درج ذیل مثالیں دیکھتے ہیں۔

مثال 1:- درج ذیل میں فیکٹری ملازمین کی مجموعی روزانہ اجرت معلوم کیجئے۔ جبکہ ایک گھنٹہ کام کی اجرت 50 روپے ہو اور ایک دن 8 گھنٹوں پر مشتمل ہو۔

	نام	کتنے گھنٹے کام کیا	50 روپے فی گھنٹہ کے حساب سے تنخواہ
1	اسلم	3	$3\times 50 = 150$ روپے
2	انور	5	$5\times 50 = 250$ روپے
3	دانیال	8	$8\times 50 = 400$ روپے
4	عبداللہ	7	$7\times 50 = 350$ روپے
5	علی	4	$4\times 50 = 200$ روپے
6	حمزہ	6	$6\times 50 = 300$ روپے
	مجموعی اجرت		$=1650$ روپے

اضافی وقت کے ساتھ روزانہ اجرت Daily wages along with over time

مثال 2:- دانیال ایک ہفتہ میں سوموار سے جمعہ تک 5 دن کام کرتا ہے۔ وہ روزانہ صبح 8 بجے کام شروع کرتا ہے اور شام 4 بجے ختم کرتا ہے۔ اسے روزانہ ایک گھنٹے کا وقفہ ملتا ہے اور وہ دو گھنٹے روزانہ اضافی وقت کام کرتا ہے۔ اگر اسے 60 روپے فی گھنٹہ معمول کی اجرت اور 80 روپے فی گھنٹہ اضافی وقت کے دیئے جائیں تو وہ ایک ماہ میں کتنے گھنٹے کام کرے گا۔ نیز اس کی مجموعی ماہانہ تنخواہ بھی معلوم کیجئے۔

حل:-

صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک گھنٹوں کی تعداد = 8 گھنٹے

چونکہ اسے روزانہ 1 گھنٹہ کا وقفہ ملتا ہے اس لیے وہ روزانہ 7 گھنٹے کام کرتا ہے۔

ایک ہفتہ میں گھنٹوں کی تعداد $= 5\times 7$

$=35$ گھنٹے

ایک مہینہ میں گھنٹوں کی تعداد $= 4 \times 35$

$= 140$ گھنٹے

ایک ماہ کی تنخواہ 60روپے فی گھنٹہ کے حساب سے $= 140 \times 60$

$= 8400$ روپے

چونکہ دانیال روزانہ 2 گھنٹے اضافی کام کرتا ہے اس لیے

ایک ہفتہ میں جتنے گھنٹے اضافی کام کیا $= 2 \times 5$

$= 10$ گھنٹے

ایک ماہ میں جتنے گھنٹے اضافی کام کیا $= 4 \times 10$

$= 40$ گھنٹے

ایک ماہ میں اضافی کام کی تنخواہ $= 40 \times 80$

$= 3200$ روپے

مجموعی تنخواہ = تنخواہ + اضافی وقت کی تنخواہ

$= 8400 + 3200$

مجموعی تنخواہ = 11600 روپے

مثال 3:- ایک سیلز مین کو 60 روپے فی گھنٹہ کے علاوہ فروخت کی گئی اشیا پر 5% کمیشن بھی دیا جاتا ہے۔ اگر وہ دوکان پر صبح 8 بجے سے رات 10 بجے تک کام کرتا ہو اور 20,000 روپے مالیت کی اشیاء فروخت کرتا ہو تو اس کی روزانہ کی مجموعی آمدنی کیا ہوگی؟

حل:-

صبح 8 بجے سے رات 10 بجے تک کام کا دورانیہ = 14 گھنٹے

تنخواہ فی گھنٹہ = 60 روپے

روزانہ کی تنخواہ $= 14 \times 60$

$= 840$ روپے

کمیشن کی شرح $= 5\%$

20,000 کا 5% $= \frac{5}{100} \times 20000$

$= 1000$ روپے

روزانہ کی کل تنخواہ = تنخواہ + کمیشن

$= 840 + 1000$

$= 1840$ روپے

5.3.2 تنخواہ دار شخص کی مجموعی آمدنی Gross Income of a Salaried Person

ایک تنخواہ دار شخص کی مجموعی آمدنی اس کی بنیادی تنخواہ، کرایہ مکان، کنوینس لاؤنس، مہنگائی الاؤنس، میڈیکل الاؤنس وغیرہ پر مشتمل ہوتی ہے۔

مثال:- اگر کسی شخص کی بنیادی تنخواہ 30,000 روپے مہینہ ہو اور اسے بنیادی تنخواہ کا 15% کرایہ مکان، 10% مہنگائی الاؤنس، 2000 روپے کنوینس الاؤنس اور 1000 روپے میڈیکل الاؤنس کے طور پر دیئے جائیں تو اس شخص کی مجموعی ماہانہ تنخواہ معلوم کیجیے۔

حل:-

بنیادی تنخواہ = 30,000 روپے

کرایہ مکان = 30,000 کا 15%

$= \frac{15}{100} \times 30000$

= 4500 روپے

مہنگائی الاؤنس = 30,000 کا 10%

$= \frac{10}{100} \times 30000$

= 3000 روپے

شخص کی ماہانہ تنخواہ کا بنیادی ڈھانچہ درج ذیل ہے۔

(i)	بنیادی تنخواہ	= 30,000 روپے
(ii)	کرایہ مکان	= 4500 روپے
(iii)	مہنگائی الاؤنس	= 3000 روپے
(iv)	کنوینس الاؤنس	= 2000 روپے
(v)	میڈیکل الاؤنس	= 1000 روپے
	مجموعی ماہانہ تنخواہ	= 40,500 روپے ((i) + (ii) + (iii) + (iv) + (v))

5.3.3 کٹوتی کے بعد آمدنی Income after Deductions

کسی شخص کی حقیقی آمدنی یا وہ آمدنی جو وہ گھر لے کر جاتا ہے اس سے مراد ہے کہ وہ تنخواہ جو اسے مجموعی تنخواہ میں سے ضروری کٹوتیوں کے بعد ملتی ہے۔

مثال:- اگر ایک شخص کی مجموعی تنخواہ 25000 روپے ہو اور اسے 360 روپے انکم ٹیکس، 1500 روپے بینوویلنیٹ فنڈ، 1000 روپے جی پی فنڈ اور 300 روپے گروپ انشورنس کے ادا کرنا ہوں تو اس شخص کی آمدنی باقی آمدنی معلوم کیجئے۔

حل:-

مجموعی تنخواہ = 25,000 روپے

کٹوتی

انکم ٹیکس = 360 روپے ....(i)

بینوویلنیٹ فنڈ = 1500 روپے ....(ii)

جی پی فنڈ = 1000 روپے ....(iii)

گروپ انشورنس = 300 روپے ....(iv)

کل کٹوتی = 3160 روپے : {(i), (ii), (iii), (iv) کا مجموعہ}

حقیقی آمدنی = مجموعی تنخواہ − کٹوتی

= 25000 − 3160

حقیقی آمدنی = 21,840 روپے

مشق 5.3

1- ایک خاتون کارکن ہفتہ میں 6 دن کام کرتی ہے۔ وہ صبح 7 بجے کام شروع کرتی ہے اور 4 بجے ختم کرتی ہے۔ اسے صبح کے وقت 15 منٹ کا وقفہ اور شام 45 منٹ کا وقفہ ملتا ہے۔ اگر ادائیگی کی شرح 40 روپے فی گھنٹہ ہو تو وہ ایک ہفتہ میں کتنا کام کرتی ہے اور اس کو کتنی ادائیگی ہوتی ہے؟

2- خالد ہفتہ میں 6 دن کام کرتا ہے اگر اسے 200 روپے یومیہ ادا کیا جائے تو اس کی مجموعی ماہانہ اجرت معلوم کیجئے۔

3- ہفتہ میں 6 دن روزانہ 8 گھنٹہ کی بنیاد پر کام کرتے ہوئے اسلم کو 70 روپے فی گھنٹہ ادائیگی ہوتی ہے۔ اضافی وقت کی ادائیگی 70 روپے فی گھنٹہ کا 1.5 گنا ہے۔ اگر وہ 40 گھنٹے اضافی وقت کام کرتا ہے تو اس کی ماہانہ مجموعی تنخواہ معلوم کیجئے۔

4- اگر ایک شخص کی بنیادی تنخواہ 18000 روپے، کرایہ مکان الاؤنس 3500 روپے، مہنگائی الاؤنس 3000 روپے اور کنوینس الاؤنس 1500 روپے اور میڈیکل الاؤنس 500 روپے ہو تو اس شخص کی مجموعی ماہانہ تنخواہ کیا ہوگی؟

5- اگر ایک شخص کی آمدنی میں کٹوتی کی شکل میں 400 روپے انکم ٹیکس، 1200 روپے بنیوویلنیٹ فنڈ، 1500 روپے جی پی فنڈ اور 400 روپے گروپ انشورنس شامل ہوں تو 45000 روپے میں سے اس کے پاس کتنی رقم باقی بچے گی؟

6- نعمان ایک فیکٹری میں کام کرتا ہے جہاں 35 گھنٹوں کے ہفتہ میں 50 روپے فی گھنٹہ اجرت دی جاتی ہے۔ اضافی وقت کام کرنے پر 50 روپے فی گھنٹہ کا 1.5 گنا دیا جاتا ہے۔ وہ ہفتہ میں کتنا کمائے گا اگر وہ درج ذیل گھنٹے کام کرتا ہو۔

(i) 38 گھنٹے (ii) 48 گھنٹے (iii) 50 گھنٹے

7- عبداللہ کی تنخواہ کی سلپ ظاہر کرتی ہے کہ اس نے ہفتہ میں 36 گھنٹے کام کے علاوہ 6 گھنٹے اضافی کام کیا ہے۔ اگر اس کی تنخواہ کی بنیادی شرح 60 روپے فی گھنٹہ اور اضافی وقت کی ادائیگی 60 روپے کا 1.5 گنا ہو تو عبداللہ کی ماہانہ مجموعی تنخواہ معلوم کیجئے۔

جائزہ مشق 5

-1 صحیح جواب کے گرد دائرہ لگائیے۔

(i) وہ رقم جو آمدنی کے تناسب سے کچھ چیزوں کی لاگت میں منافع کے اضافہ اور خدمات پر ریاست کو ادا کی جاتی ہے:

(a) انکم ٹیکس کہلاتی ہے (b) ٹیکس کہلاتی ہے (c) ایکسائز ڈیوٹی کہلاتی ہے (d) جائیداد کا ٹیکس کہلاتی ہے

(ii) وہ ٹیکس جو آمدنی، جائیداد اور منافع پر انکم ٹیکس، جائیداد ٹیکس وغیرہ کی شکل میں وصول کیا جاتا ہے اسے:

(a) انکم ٹیکس کہتے ہیں (b) ٹیکس کہتے ہیں (c) براہ راست ٹیکس کہتے ہیں (d) جائیداد ٹیکس کہتے ہیں

(iii) ڈیوٹیز، موٹر وہیکل ٹیکس کی شکل میں ٹیکس کو:

(a) انکم ٹیکس کہتے ہیں (b) بالواسطہ ٹیکس کہتے ہیں (c) براہ راست ٹیکس کہتے ہیں (d) جائیداد ٹیکس کہتے ہیں

(iv) کسی چیز کی قیمت میں اضافی ٹیکس کو:

(a) ایکسائز ڈیوٹی کہتے ہیں (b) ٹیکس کہتے ہیں (c) سیلز ٹیکس کہتے ہیں (d) انکم ٹیکس کہتے ہیں

(v) کسی تیار کی گئی چیز پر ایک خریدار، خرید کے وقت جو ٹیکس ادا کرتا ہے اسے:

(a) سیلز ٹیکس کہتے ہیں (b) ایکسائز ڈیوٹی کہتے ہیں (c) ٹیکس کہتے ہیں (d) انکم ٹیکس کہتے ہیں

(vi) وہ ٹیکس جو زمین، گھر، فلیٹ یا عمارت کے مالک سے حاصل کیا جاتا ہے اسے:

(a) غیر براہ راست ٹیکس کہتے ہیں (b) پراپرٹی ٹیکس کہتے ہیں (c) براہ راست ٹیکس کہتے ہیں (d) انکم ٹیکس کہتے ہیں

(vii) وہ ٹیکس جو تمام قابل ٹیکس آمدنی پر لگایا جاتا ہے وہ:

(a) ایکسائز ڈیوٹی کہلاتا ہے (b) سیلز ٹیکس کہلاتا ہے (c) براہ راست ٹیکس کہلاتا ہے (d) انکم ٹیکس کہلاتا ہے

-2 خالی جگہ پُر کیجئے۔

(i) وہ رقم جو آمدنی کے تناسب سے اور منافع سے حاصل کر کے یا سامان کی قیمت میں جمع کر کے یا خدمات پر ریاست کو ادا کی جاتی ہے وہ ______________ کہلاتی ہے۔

(ii) جو ٹیکس جو آمدنی، جائیداد اور منافع پر انکم ٹیکس، جائیداد ٹیکس اور منافع کی شکل میں حاصل کیا جائے اسے ______________ کہتے ہیں۔

(iii) ڈیوٹیز، موٹر وہیکل ٹیکس، سامان اور خدمات پر ٹیکس کو ____________ کہتے ہیں۔

(iv) کسی چیز کی قیمت میں اضافی طور پر شامل ٹیکس کو ____________ کہتے ہیں۔

(v) کسی تیار کی گئی چیز پر ایک خریدار، خرید کے وقت جو ٹیکس ادا کرتا ہے اسے ____________ کہتے ہیں۔

(vi) وہ ٹیکس جو زمین، گھر، فلیٹ یا عمارات کے مالک سے حاصل کیا جاتا ہے اسے ____________ کہتے ہیں۔

(vii) وہ ٹیکس جو تمام قابل ٹیکس آمدنی پر لگایا جاتا ہے اسے ____________ کہتے ہیں۔

(viii) اگر ایک فلیٹ سے سالانہ آمدنی 6,00,000 روپے ہو تو 15% کی شرح سے قابل ادا ٹیکس ____________ روپے ہوگا۔

(ix) 12000 روپے قیمت کے ٹیلی ویژن پر 10% کی شرح سے اضافی ٹیکس ____________ روپے ہوگا۔

(x) 3,00,000 روپے کی رقم پر 150% کی شرح سے ایکسائز ڈیوٹی ____________ روپے ہوگی۔

-3 ایک ٹرائی سائیکل کی قیمت 4000 روپے ہے۔ اگر ایک سائیکل پر 16% کی شرح سے سیلز ٹیکس لیا جائے تو ایسے 30 سائیکلوں پر سیلز ٹیکس معلوم کیجیے۔

-4 اگر ایک شخص کی مجموعی آمدنی 7,00,000 روپے ہو اور اس پر 1,50,000 روپے کی چھوٹ ہو تو 4.5% کی شرح سے کتنا ٹیکس حاصل ہوگا؟

-5 گیس کا میٹر ایک ماہ کے دورانیہ میں $5.670\ Hm^3$ گیس کا استعمال ظاہر کرتا ہے۔ 16% جی ایس ٹی کی شرح کے ساتھ گیس کے بل کی قابل ادا رقم معلوم کیجیے۔

-6 درج ذیل میں بجلی کے لیے استعمال کیے گئے یونٹس دیئے گئے ہیں۔

(i) 275 یونٹس (ii) 200 یونٹس (iii) 340 یونٹس (iv) 285 یونٹس

بجلی کے بل ان تمام اشیاء کو شامل کر کے بنائیے جیسا کہ حل شدہ مثال میں ہے۔

-7 ایک شخص کی ماہانہ مجموعی آمدنی 75000 روپے ہے۔ اگر 1500 روپے، 1200 روپے اور 1800 روپے بالترتیب انکم ٹیکس، بینوویلنیٹ فنڈ اور جی پی فنڈ منہا کیے گئے ہوں تو وہ شخص باقی کتنے روپے گھر لے جائے گا؟

خلاصہ

- وہ رقم جو آمدنی کے تناسب سے اور منافع سے حاصل کر کے یا سامان کی قیمت خرید میں اضافہ کر کے یا خدمات پر ریاست کو ادا کی جاتی ہے ٹیکس کہلاتی ہے۔

- "براہِ راست ٹیکس" آمدنی، جائیداد اور منافع پر انکم ٹیکس، پراپرٹی ٹیکس اور منافع پر ٹیکس کی شکل میں حاصل کیا جاتا ہے۔

- بالواسطہ ٹیکس میں ڈیوٹیز، موٹر وہیکلز، سامان، خدمات ٹیکس، (جی ایس ٹی) ٹیکس اور قیمت میں اضافی جمع شدہ ٹیکس شامل ہیں۔

- جب ہم کوئی چیز خریدتے ہیں تو ہم ایک خاص رقم بطور اضافی ٹیکس جو کہ چیز کی قیمت خرید میں شامل کرتے ہوئے ادا کرتے ہیں اسے سیلز ٹیکس کہتے ہیں۔ یہ ٹیکس عام طور پر قیمت فروخت کی ایک مقررہ شرح فی صد سے دیا جاتا ہے۔ پاکستان میں سامان کے خریدنے اور خدمات مہیا کرنے پر 16% کی شرح سے سیلز ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔

- ایکسائز ڈیوٹی ٹیکس کی وہ شکل ہے جو ایک خریدار ایک تیار کی گئی چیز پر خریدتے وقت ادا کرتا ہے۔

- پراپرٹی ٹیکس زمین، گھر، فلیٹ یا عمارات کے مالک سے ایک خاص شرح 16% کے حساب سے سالانہ آمدنی پر وصول کیا جاتا ہے۔

- انکم ٹیکس ہر سال یکم جولائی سے اگلے سال 30 جون کے درمیان قابل ٹیکس آمدن پر وصول کیا جاتا ہے۔